روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

پیر 2 راگست 2010ء 20شعبان 1431 ہجری 2 ظہور 1389ھش جلد 60-95 نمبر 161

سورۃ التین

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپؐ نے عشاء کی نماز میں ایک رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت کی۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الجھر فی العشاء حدیث نمبر:725)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

الٓرٰ کتب انزلنه الیك............... الجزونمبر ۱۳۔ یعنی یہ عالی شان کتاب ہم نے تجھ پر نازل کی تا کہ تو لوگوں کو ہر یک قسم کی تاریکی سے نکال کر نور میں داخل کرے۔ یہ اس طرف اشارہ ہے کہ جس قدر انسان کے نفس میں طرح طرح کے وساوس گزرتے ہیں اور شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب کو قرآن شریف دور کرتا ہے اور ہر یک طور کے خیالات فاسدہ کو مٹاتا ہے اور معرفت کامل کا نور بخشتا ہے یعنے جو کچھ خدا کی طرف رجوع ہونے اور اس پر یقین لانے کے لئے معارف وحقائق درکار ہیں سب عطا فرماتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1ص 225)

قرآنی تعلیم کا دوسرا کمال کمال تفہیم ہے۔ یعنی اس نے ان تمام راہوں کو سمجھانے کے لئے اختیار کیا ہے جو تصور میں آسکتے ہیں اگر ایک عامی ہے تو اپنی موٹی سمجھ کے موافق اس سے فائدہ اٹھاتا۔ اور اگر ایک فلسفی ہے تو اپنے دقیق خیال کے مطابق اس سے صداقتیں حاصل کرتا ہے اور اس نے تمام اصول ایمانیہ کو دلائل عقلیہ سے ثابت کر کے دکھلا دیا ہے اور آیت تعالوا الی کلمة ۳/۱۵ میں اہل کتاب پر یہ حجت پوری کرتا ہے کہ (۔) وہ کامل مذہب ہے کہ زوائد اختلافی جو تمہارے ہاتھ میں ہیں یا تمام دنیا کے ہاتھ میں ہیں۔ ان زوائد کو نکال کر باقی (۔) ہی رہ جاتا ہے۔

(جنگ مقدس، روحانی خزائن جلد6ص 289)

غرض اس میں شک نہیں کہ تفاضلِ درجات امرِ حق ہے۔ اس کے آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان امور پر مواظبت کرنے سے ہر ایک سالک اپنی اپنی استعداد کے موافق درجات اور مراتب کو پالے گا۔ یہی مطلب ہے اس آیت کا ویوت ...... (ھود:4) لیکن اگر زیادت لیکر آیا ہے، تو خدا تعالیٰ اس مجاہدہ میں اس کو زیادت دے دے گا اور اپنے فضل کو پالے گا، جو طبعی طور پر اس کا حق ہے۔ ذی الفضل کی اضافت ملکی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ محروم نہ رکھے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص349)

انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’اب اس طرح کا کام، بری عورتوں والا، انٹرنیٹ نے بھی شروع کر دیا ہے۔ جرمنی وغیرہ میں اور بعض دیگر ممالک میں ایسی شکایات پیدا ہوئی ہیں کہ بعض لوگوں کے گروہ بنے ہوئے ہیں جو آہستہ آہستہ پہلے علمی باتیں کر کے یا دوسری باتیں کر کے چارہ ڈالتے ہیں اور پھر دوستیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر غلط راستوں پر ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

مَیں متعدد بار انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط کا کہہ چکا ہوں۔ بعد میں پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ باپوں کی بھی ذمہ داری ہے، یہ ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں بچوں کو ہوشیار کریں۔ خاص طور پر بچیوں کو۔ اللہ تعالیٰ ہماری بچیوں کو محفوظ رکھے۔ تو ملازم رکھنے ہوں یا دوستیاں کرنی ہوں جس کو آپ اپنے گھر میں لے کر آرہے ہیں اس کے بارہ میں بہت چھان بین کر لیا کریں۔ آج کل کا معاشرہ ایسا نہیں کہ ہر ایک کو بلا سوچے سمجھے اپنے گھر میں لے آئیں۔ یہ قرآن کا حکم ہے اور اس پر عمل کرنے میں ہی ہماری بھلائی ہے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 92، 93)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

اللہ تعالیٰ برکات نازل فرمائے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’میں ان عزیزوں اور بھائیوں سے بھی اپیل کرنا چاہتا ہوں جن کا مختلف درسگاہوں سے طالب علم یا استاد کا تعلق ہے کہ اپنی چھٹیوں میں سے اگر آپ دو ہفتے قرآن کریم پڑھانے کیلئے وقف کر دیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرمائے گا۔

(الفضل 7راگست 1966ء)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم 2010ء

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 7 جولائی 2010ء کو بعد نماز عصر چلڈرن پارک کوارٹرز تحریک جدید میں اجتماعی طور پر تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم فروری تا اپریل 2010ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم اکبر احمد عدنی صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان تھے۔ ملکی حالات کے پیش نظر تقریب کا اہتمام محدود پیمانے پر کیا گیا۔ جس میں صرف زعماء خدام الاحمدیہ اور منتظمین اطفال کو مدعو کیا گیا جبکہ بعض مہمانان کو بھی اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی، کل حاضری 230 رہی ۔ ہر ممکن سیکیورٹی کے انتظام میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم حافظ طارق احمد صاحب معتمد مقامی نے پہلے خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سہ ماہی دوم کی کارگزاری رپورٹ پیش کی جس کا خلاصہ پیش ہے۔ ربوہ کے خدام کی تجنید 8 ہزار 789 ہے، تجنید کو 96 فیصد باتصویر کیا جا چکا ہے۔ ربوہ بھر کے تمام حلقہ جات میں تربیتی موضوعات قیام نماز، تلاوت قرآن کریم کی اہمیت، عہدیداران کی اطاعت و بدرسومات سے اجتناب پر اجلاسات کا انعقاد کیا گیا۔ ربوہ کے 52 فیصد سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں، خدام موصیان ربوہ کی تعداد 4 ہزار 805 ہے۔ دوران سہ ماہی 29 حلقہ جات نے سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کئے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ایک ہزار خدام سے وقف عارضی کے فارم پُر کروائے گئے ۔ سست خدام کو خطبہ جمعہ حضور انور سننے کی طرف توجہ دلائی گئی، ربوہ کے تمام حلقہ جات سے نومبائعین کی فہرستیں تیار کی گئیں۔ ربوہ کی مجلس کو دوسری سہ ماہی کے اختتام تک 14 پھل حاصل ہوئے۔ آل پاکستان علمی ریلی منعقدہ 12 تا 14 فروری 2010ء میں ربوہ کے خدام نے تمام مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ ان مقابلہ جات میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ اول قرار پایا۔ 51 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاسز جاری ہیں جن میں 2 ہزار 6 سو سے زائد خدام شامل ہو رہے ہیں۔ مقابلہ مضمون نویسی میں 690 مضامین خدام سے لکھوا کر مرکز میں جمع کروائے گئے۔ حلقہ جات میں لائبریریوں کا قیام کیا جا رہا ہے اب تک 23 حلقہ جات میں لائبریریاں قائم ہو چکی ہیں۔ سہ ماہی دوم کے اختتام تک 6 ہزار 620 سے زائد خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے۔ سہ ماہی میں 721 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی، 135 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 11 ہزار 674 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں 4 ہزار 525 مریضوں کا علاج کیا گیا، عیادت مریضان کیلئے 64 ہزار 152 روپے مالیت کے تحائف، مستحقین کو نئے کپڑوں کی صورت میں 75 ہزار 601 روپے اور راشن کی صورت میں ایک لاکھ 11 ہزار 625 روپے جبکہ نقد امداد کے طور پر ایک لاکھ 48 ہزار 820 روپے خرچ کئے گئے، اسی طرح 10 ہزار 7 سو سے زائد کی کتب بھی دی گئیں۔

شعبہ مال کے تحت کل بجٹ کا 60 فیصد سے زائد حصہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مرکز جمع کروایا جا چکا ہے۔ حلقہ جات سے آمدہ رپورٹس کے مطابق تمام خدام تحریک جدید کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ ربوہ بھر میں کل 1 ہزار 160 وقار عمل ہوئے جن میں مجموعی طور پر 24 ہزار 910 خدام شریک ہوئے۔ 705 سے زائد پودے شجر کاری مہم کے تحت لگائے گئے۔ 16 تا 25 مارچ عشرہ وقار عمل منایا گیا جس میں ربوہ کے تمام حلقہ جات میں 239 وقار عمل ہوئے جن میں 5 ہزار 651 خدام شریک ہوئے۔ دوران سہ ماہی 2 حلقہ جات کی سطح پر میٹنگز بابت بے روزگاری کا انعقاد کیا گیا۔ شعبہ صحت جسمانی کے تحت 8 آل ربوہ انفرادی ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں 320 خدام شامل ہوئے جبکہ 2 اجتماعی ورزشی مقابلہ میں 176 خدام شامل ہوئے، ماہ اپریل میں آل ربوہ بلاک وائز سپورٹس ریلی کا انعقاد بھی کیا گیا۔ مستحق طلباء میں 6 سو سیٹ کتب اور کاپیوں کے فراہم کئے گئے، اس کے علاوہ بعض مستحقین کو یونیفارم بھی فراہم کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ 95 ہزار روپے مالیت کی امداد کرنے کی توفیق ملی۔ شعبہ عمومی کے تحت ربوہ میں روزانہ رات کو باقاعدہ پہرہ قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جمعہ کے موقع پر بیت اقصیٰ سمیت محلّہ جات کی بیوت الذکر میں باقاعدگی سے خدمت کی توفیق مل رہی ہے، ہنگامی حالات، اہم جماعتی شخصیات اور شہداء کی وفات اور تدفین کے موقع پر بھی سینکڑوں خدام کو خدمت کی توفیق ملتی رہی۔

مکرم حافظ طارق احمد صاحب نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی سہ ماہی دوم کی کارگزاری رپورٹ بھی اپنی اس رپورٹ کے ساتھ منسلک کر کے پیش کی جس میں سے نمایاں کام مختصراً پیش خدمت ہیں۔ حلقہ جات کی سطح پر 286 اجلاسات عام، 2 سو اجلاسات عاملہ اور 56 جلسہ ہائے یوم والدین منعقد کروائے گئے۔ ربوہ کے اطفال کی کل تجنید 3 ہزار 3 سو 84 ہے۔ دوران سہ ماہی حلقہ جات میں نماز فجر و عشاء سے قبل صلے علیٰ کیلئے بھرپور کی کوشش کی گئی اور تینوں ماہ مقابلہ صلے علیٰ بین الحلقہ جات کروایا گیا۔ جس میں ہر ماہ پہلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے حلقہ جات کو نقد انعامات دیئے جاتے رہے۔ دوران سہ ماہی نمازوں میں سست اطفال اور ان کے والدین سے رابطہ کیا گیا۔ تینوں ماہ حلقہ جات میں یوم تربیت منایا گیا۔ دوران سہ ماہی 8 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ خدمت خلق میں دفتر اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو کل 18 ہزار 832 روپے خرچ کرنے کی توفیق ملی۔ 13 اجتماعی وقار عمل کروائے گئے۔ 4 آل ربوہ علمی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے ۔ ربوہ بھر میں بعد نماز مغرب تعلیمی و تربیتی کلاس جاری ہے۔ ہر ماہ 2 ہزار 500 تشحیذ حلقہ جات میں تقسیم کئے گئے۔ آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کروایا گیا۔ حلقہ جات کی سطح پر 80 انفرادی جبکہ 105 اجتماعی ورزشی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔ 52 تفریحی ٹرپس کا انعقاد کیا گیا۔ 128 کلو اجمیعاً اور 720 اطفال کا طبی معائنہ کروایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 100 فیصد چندہ مال مرکز میں جمع کروا دیا گیا ہے۔ ربوہ کے واقفین نو اطفال کی تعداد 1 ہزار 285 ہے۔ ان میں سے 913 اطفال عمر کے مطابق نصاب وقف نو یاد کر چکے ہیں۔ دوران سہ ماہی یوم وقف نو بھی منایا گیا جس میں واقفین نو اطفال کے علمی و ورزشی مقابلہ جات اور اجلاس عام بھی منعقد کروائے گئے۔ دوران سہ ماہی ایک حلقہ نے ''صنعتی نمائش'' کا انعقاد کیا جس میں اطفال نے اپنے ہاتھ سے بنے ہوئے مختلف ماڈلز رکھے اور خیمہ جات لگائے نیز حلقہ جات میں کلاسز لگا کر 280 اطفال کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا گیا۔

خدام و اطفال کی سہ ماہی رپورٹس کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے حلقہ جات سے آئے ہوئے زعماء و منتظمین میں سے نمایاں اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے مختصر خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں محنت کی عظمت اور برکت پر اہم نصائح سے نوازا۔ آخر پر مکرم اسد اللہ غالب صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے سیکیورٹی کے حوالے سے خدام کو ضروری ہدایات دیں اور مہمان خصوصی اور دیگر مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ بعدہٗ تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(رپورٹ ایم۔ اے رشید)

جانوں کے نذرانے

دین محمدؐ سرور عالم امن کا ہے گہوارہ
ناحق کسی کا خون بہانا اس میں نہیں گوارا
خانہ خدا میں جن لوگوں نے خون کی ہولی کھیلی
تائید میں اپنے ظلم وستم کی کچھ تو کہیں خدارا

دشمن حق کی باتیں سن کر کلمہ گو کو مارا
مارا بھی تو کہاں مارا خانہ خدا میں مارا
جنت اور حوروں کا وعدہ دے کر ایماں لوٹا
نگر نگر بدنام ہوا یہ دین حق پیارا

کتنے ہیرے لوگ تھے جن کو خون کا غسل کرایا
ان میں سے ہر ایک فرشتہ اور وطن کا تارا
پیش کئے شبیرؔ جنہوں نے جانوں کے نذرانے
صبر و رضا سے کئے انہوں نے ظلم و ستم گوارا

چوہدری شبیر احمد

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

پرچہ روحانی خزائن جلد 23 (چشمہ معرفت۔ صفحات 1 تا 244)

دفتری استعمال

ID: ____________

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2010ء)

کل نمبر 100

ہدایات: ① یہ پرچہ 15/اگست 2010ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔ ② اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سندی جائے گی۔ اس لئے پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تاکہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

درج ذیل سوالات کے تین آپشنز میں صحیح کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔

(20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	جواب کا نمبر
مثال	چشمہ معرفت کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟	(۱) تین (۲) دو (۳) چار	2
1	چشمہ معرفت کب شائع ہوئی؟	(۱) 15 مئی 1907ء (۲) یکم مئی 1908ء (۳) 15 مئی 1908ء	
2	دسمبر 1907ء میں کس نے جلسہ کا انعقاد کیا؟	(۱) مسلمانوں (۲) آریہ سماج (۳) ہندوؤں	
3	پنڈت دیانند کی کتاب کا نام کیا ہے؟	(۱) ستیارتھ پرکاش (۲) خبط احمدیہ (۳) شبھ چنتک	
4	جگن ناتھ مقام کے حالات کس نے بیان کئے؟	(۱) لیکھرام (۲) لالہ شرمپت (۳) ڈاکٹر برنیر	
5	ہندوؤں نے کتنے دیوتا بنا رکھے ہیں؟	(۱) 10 لاکھ (۲) 33 کروڑ (۳) نوے ہزار	
6	وید کے مطابق پہلی زبان کون سی سکھائی گئی؟	(۱) ویدک سنسکرت (۲) ہندی (۳) یونانی	
7	خواب میں حجر اسود کو بوسہ دینے سے مراد کیا ہے؟	(۱) حج کرنا (۲) علوم روحانیہ حاصل ہونا (۳) قبول اسلام	
8	حضرت اقدس مسیح موعود کا ہوشیار پور میں کس آریہ کے ساتھ مباحثہ ہوا؟	(۱) ماسٹر مرلی دھر (۲) لیکھرام (۳) پنڈت دیانند	
9	ام الالسنۃ (زبانوں کی ماں) کون سی زبان ہے؟	(۱) انگریزی (۲) سنسکرت (۳) عربی	
10	حضور نے اس کتاب میں کس شخصیت کے مسلمان ہونے کے دلائل بیان فرمائے ہیں؟	(۱) ڈاکٹر برنیئر (۲) باوا نانک صاحب (۳) پرکاش دیوجی	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ خالی جگہ پر کریں۔

”دنیا میں ایک .... آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی .... ظاہر کر دے گا“

2۔ جل پروا کی رسم کیا ہے؟

....

3۔ (قادیان کے) کس آریہ اخبار کے ایڈیٹر اور منتظم بدگوئی کی بنا پر طاعون سے ہلاک ہوئے؟

....

4۔ یاجوج ماجوج اور دجال سے کون سی قومیں مراد ہیں؟

....

5۔ سورۃ فاتحہ میں دائمی طور پر کس فتنہ سے پناہ کی دعا سکھائی گئی ہے؟

....

6۔ توبہ کے معنی لغت عرب میں کیا ہیں؟

....

7۔ حضرت اقدس نے وید کی رو سے پرمیشر کا وجود ثابت کرنے والے کے لئے کیا انعام مقرر فرمایا؟

....

8۔ باوا نانک کا چاروں وید پر کیا تبصرہ ہے؟

....

9۔ خسرو پرویز جس نے نبی اکرمؐ کی گرفتاری کا حکم دیا تھا کس کے ہاتھوں ہلاک ہوا؟

....

10۔ پسلی اور ہڈی سے خدا کی کتابوں میں کیا مراد لیا گیا ہے؟

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے جوابات لکھیں۔ **(50)**

سوال نمبر 1: مہدی کی نسبت احادیث میں چار قول ہیں بیان کیجئے؟

جواب:...

....

....

....

....

....

سوال نمبر 2: حجر اسود کے بارہ میں اعتراض کا جواب لکھئے؟

جواب:...

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 3: قرآن کریم میں جسمانی امور کی قسمیں کیوں کھائی گئی ہیں؟

جواب:...

....

....

....

....

....

سوال نمبر 4: قرآن شریف میں بیان کردہ قصص کے کیا مقاصد ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب:...

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 5: معترض نے اعتراض کیا ہے کہ پتھر سے پانی نکلنا قانون قدرت کے خلاف ہے؟ اس اعتراض کا جواب تحریر کریں۔

جواب:...

....

....

....

....

....

....

....

سوال نمبر 6: آریوں کا اعتراض ہے کہ لوگوں کو قرآن شریف میں زبردستی مسلمان بنانے کا حکم ہے۔ اس عتراض کا جواب دیجئے؟

جواب:...

....

....

....

....

....

....

....

....

....

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

رمضان کی تیاری اسوہ رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ کو پانے اور لقائے باری تعالیٰ کے لئے سعی کرنے میں ایک مومن کے جو روحانی محاذ ہیں ان میں سے رمضان کا مہینہ سب سے زیادہ موزوں ہے۔ جس کیلئے بہت بڑی تیاری کی ضرورت ہے۔ کیونکہ فوج میں جتنا بڑا محاذ ہو تیاری بھی اتنی بڑی کی جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ رمضان کے آنے سے قبل کمر ہمت کس لیتے، نوافل اور عبادات میں اضافہ فرمادیتے، محفلوں اور مجالس عرفان میں رمضان کی برکات واہمیت کا ذکر فرماتے اور یوں روزوں کے لئے مشقت برداشت کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتے۔

حدیث کی رو سے حضرت رسول کریم ﷺ نفلی روزے ترجیحاً شعبان میں ہی رکھا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم۔باب صوم شعبان)

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جن کے متعلق آتا ہے کہ نصف دین اگر سیکھنا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سیکھو بھی شعبان میں گزشتہ ماہ رمضان کے چھوٹ جانے والے روزے رکھا کرتی تھیں۔

(ترمذی کتاب الصوم۔باب تأخیر قضاء رمضان)

دائرہ معارف اسلام میں شعبان کے لفظ کے تحت لکھا ہے کہ: آنحضرت ﷺ شعبان میں اتنی کثرت سے روزے رکھتے کہ اکثر آپؐ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے۔ مگر امت کو شعبان میں بکثرت روزے رکھنے سے منع فرمادیا تاکہ وہ رمضان کے لئے تازہ دم رہیں۔

ایک دفعہ شعبان کے آخری روز آنحضور ﷺ نے ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں رمضان کی اہمیت وبرکات کا یوں ذکر فرمایا:

اے لوگو: تم پر ایک بڑی عظمت والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا۔ اور جس نے اس مہینہ میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا۔ اور یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ ہمدردی وغمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے اور اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی ہو۔ صحابہؓ نے آنحضور ﷺ سے سوال کیا: ہم میں سے ہر ایک کی اتنی توفیق نہیں کہ روزہ دار کی افطاری کا انتظام کرسکے تو آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ افطاری کا یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو ایک گھونٹ دودھ میں پانی ملا کر دودھ کی کچی لسی یا کھجور سے یا پانی کے ایک گھونٹ سے ہی روزہ کھلوا دیتا ہے اور جو روزہ دار کو سیر کرکے پیٹ بھر کے کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض کوثر سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اور یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتداء نزول رحمت ہے اور جس کا وسط مغفرت کا وقت ہے اور جس کا آخر کامل اجر پانے یعنی آگ سے آزادی کا زمانہ ہے اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کردے گا''

(مشکوٰۃ کتاب الصوم۔الفصل الثالث)

شعبان کو آنحضور ﷺ نے ''شھری'' یعنی میرا مہینہ اور رمضان کو ''شھر اللّٰہ'' یعنی اللہ کا مہینہ قرار دے کر اسی تیاری کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ شعبان کے لفظ کا اگر لغات کی کتب کے حوالہ سے جائزہ لیا جائے تو بہت ہی دلچسپ مضمون اُبھرتا ہے اور شعبان میں رمضان کی تیاری کا بہت گہرا تعلق قائم ہوتا ہے۔ لسان العرب میں شعبان کے معنوں میں لکھا ہے کہ عرب قوم اس ماہ پانی کی تلاش میں نکلا کرتی تھی۔ آنحضرت ﷺ روحانی پانی کی تلاش میں پہلے سے بڑھ کر اس ماہ میں سعی فرمایا کرتے تھے۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک رات آپؐ کو ڈھونڈتی ڈھونڈتی جنت البقیع میں جا پہنچیں جہاں آپؐ نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے عبادات میں مصروف تھے۔

شعبان جو عربی کا لفظ ہے کا مادہ (root) ''شعب'' ہے جس کے بنیادی معنی اس پہاڑی سڑک کے ہیں جو انسان کو بلندی کی طرف لے جائے۔ ایک مومن شعبان میں رمضان کی تیاری کے لئے اس راستہ پر چل کر رمضان میں اپنی رفعتوں کو چھوتا ہے۔ اور ''شعبہ'' درخت کی ایسی شاخ کو کہتے ہیں جو آگے شاخیں پیدا کرتی ہے' پھوٹتی اور نئی کونپلیں نکالتی ہے۔ ان معنوں میں اگر شعبان کو لیں تو ایسا درخت جو شعبان میں شاخیں نکالتا ہے اور رمضان میں جاکر وہ پھلوں سے لد جاتا ہے اور رمضان میں ان میٹھے رس بھرے مختلف ذائقوں والے پھلوں سے مومن محظوظ ہوتا ہے۔

اسی طرح بڑی نہر سے چھوٹی نہریں جسے ہم راجباہ کہتے ہیں نکلنے کے معنی میں بھی یہ مادہ شعب استعمال ہوتا ہے اور یوں رمضان سے قبل ایک مومن شعبان میں اپنے اپنے اعمال کو کھنگالتا ہے اور جائزہ لیتا ہے کہ میں ان دینی اعمال پر عمل پیرا ہونے میں کہاں کھڑا ہوں۔ جائزہ لینے پر وہ نئے نئے عہد وپیمان باندھتا اور نئے نئے نیک عمل کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور اس طرح ایک بڑے نیک عمل کی فروعات پر بھی عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رمضان سے قبل یا ابتدائے رمضان میں ''رمضان المبارک کی برکات سے فائدہ اٹھاؤ'' کے عنوان سے ایک مختصر سا مضمون افادہ عام کے لئے قلمبند فرمایا کرتے تھے جو روزنامہ الفضل میں شائع ہوتا۔ ایک دفعہ آپ نے تحریر فرمایا:۔

اس بات کا عہد کرلیں کہ رمضان کا مہینہ آپ کی زندگیوں میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرکے جائے گا۔

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ انسان کو چاہئے کہ ہر رمضان کے موقع پر اپنے دل کے ساتھ کم ازکم یہ عہد باندھ لے کہ وہ اس رمضان میں اپنی فلاں کمزوری کو ہمیشہ کے لئے ترک کردے گا۔ اور پھر اس عہد کو پورا کرکے چھوڑے تاکہ اور نہیں تو رمضان کا مہینہ اسے ایک کمزوری اور نقص سے تو پاک کرنے کا موجب ہو۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہماری جماعت کے احباب حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کی تعمیل کے لئے کمر ہمت باندھ لیں تو خدا کے فضل سے عید کا دن ہماری جماعت کے قدم کو بہت آگے پائے گا۔ ہم لوگوں میں ابھی بہت سی کمزوریاں اور نقص ہیں۔ کوئی نماز میں سست ہے۔ کوئی چندوں کی ادائیگی میں ڈھیلا ہے۔ کوئی لین دین میں صاف نہیں۔ کوئی لغو اور فضول عادات میں مبتلا ہے۔ غرض کسی میں کوئی نقص ہے اور کسی میں کوئی۔ پس آؤ آج سے ہم میں سے ہر فرد یہ عہد کرے کہ رمضان کے گزرنے سے قبل وہ اپنی فلاں کمزوری کو ترک کردے گا اور پھر کبھی اپنے آپ کو اس کمزوری کے سامنے مغلوب نہیں ہونے دے گا۔ یہ کوئی بڑا عہد نہیں ہے بلکہ ایک معمولی ہمت کا کام ہے۔ اور اگر رمضان کا مہینہ اتنی بھی تبدیلی ہمارے اندر نہ پیدا کرسکے تو اس کا آنا یا نہ آنا ہمارے لئے برابر ہے۔''

(مضامین بشیر جلد اول صفحہ 127)

الغرض شعبان کے لفظ میں پھٹنے یا نیا راستہ نکالنے کے معنی ہیں جو آگے چل کر جنت کا راستہ دکھلاتا ہے یا زمینوں کو سیراب کرتا ہے۔ نیز شعبان کے مادہ ''ش ع ب'' سے آگے جو الفاظ بنتے ہیں ان میں ''الشعیب'' کے معنی توشہ دان یا مشک کے ہیں۔ اور ان معنوں کو بھی اگر رمضان پر اطلاق کریں تو بہت ہی لطیف تعلق شعبان کا رمضان سے بنتا ہے۔ انسان کی نیکیوں سے اس کے روحانی توشہ دان بھرتے ہیں جو سال کے بقیہ دنوں میں اس کے کام آتے ہیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا:۔

اِذَا سَلِمَ رَمَضَانُ سَلِمَتِ السَّنَةُ۔

(درمنثور جلد اول تفسیر سورۃ البقرۃ آیۃ 219)

کہ اگر رمضان سلامتی سے گزر گیا تو پورا سال سلامتی سے گزر گیا۔

شعبان میں رمضان کے لئے تیاری کے مفہوم کو ایک مثال سے بھی واضح کیا جاسکتا ہے۔ بعض لوگ ان دنوں کو warm up ہونے کے دن قرار دیتے ہیں۔ جس طرح ایک پہلوان اکھاڑے میں جانے سے پہلے یا ایک کھلاڑی میدان میں اترنے سے پہلے اچھل کود اور ورزش کرکے اپنے آپ کو warm up کرتا ہے۔ اسی طرح یہ دن ایک روحانی پہلوان کے لئے اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کا ہوجانے کے لئے، اس کے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کا مکمل مطیع وفرمانبردار بننے کے لئے جس مجاہدہ سے اسے آئندہ دنوں میں گزرنا ہے اپنے آپ کو warm up کرنے کے دن ہیں۔ گویا کہ جہاں اس دنیا میں ایک مومن اللہ کو پانے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہوتا ہے تو دوسری جانب اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی رمضان کے استقبال کی تیاریاں ہو رہی ہوتی ہیں اور جنت سجائی جاتی ہے۔ چنانچہ آنحضور ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان کے استقبال کے لئے سارا سال جنت سجائی جاتی ہے اور جب رمضان آتا ہے تو جنت کہتی ہے کہ اے اللہ! اس مہینے میں اپنے بندوں کو میرے لئے خاص کردے۔

(سنن بیہقی شعب الإیمان۔فضائل شہر رمضان۔باب الجنۃ تزین من الحول إلی الحول لشہر رمضان)

اس لئے ہر مومن کو اپنے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس فرمان کو سامنے رکھ کر جنت کے حصول کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردینی چاہئے۔ آپؐ فرماتے ہیں:

☆ ''میری امت ہرگز رسوا نہ ہوگی جب تک رمضان کا قیام کرتی رہے گی۔

☆ ''اگر لوگ جان لیں کہ رمضان کے کس قدر فوائد ہیں تو پھر میری امت یہ تمنا کرے کہ رمضان سارا سال رہے۔''

(کنز العمال۔الجزء الثامن۔حدیث نمبر 23715)

☆ اور پھر فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے رمضان کو تم پر فرض کیا ہے اور میں نے اس کی راتوں کی عبادت کو تمہارے لئے بطور سنت قائم کردی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل مسند حضرت عبدالرحمٰن بن عوف حدیث نمبر 1710)

پس موسم بہار کے آنے سے قبل ہواؤں کی سرسراہٹ، بادلوں کے رنگ بدلنے اور پودوں کے مہکنے سے موسم بہار کی اطلاع مل رہی ہوتی ہے۔ اس طرح روحانی موسم بہار کے آنے سے قبل درخت وجود کی سرسبز شاخیں بھی پھل لانے کے لئے تیاری کر رہی ہوتی ہیں۔ اور روحانی مال ومتاع کو سمیٹنے کے لئے کمر ہمت کس لیتے ہیں۔ اپنے گناہوں اور غفلتوں کے بوجھ اُتار پھینک کر بخشش اور مغفرت کے آب حیات کے جام نوش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جاری وساری سفر میں تیزی لے آتے ہیں تا ایسا نہ ہو کہ رمضان گزرنے پر ہمارے کیسے پھر خالی کے خالی رہ جائیں اور روح تشنہ۔ پس ہم سب کو دل کی گہرائیوں سے رمضان کو جی آیاں نوں اھلاً وسھلًا ومرحبا کہنے کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ اس نیت، ارادہ، خواہش اور دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اس کے تقدس کو قائم کرنے کی ہمیں توفیق دے۔ اس کی برکات سے بھرپور استفادہ کرنے کی ہمت دے اور ہم جب رمضان کو الوداع کر رہے ہوں تو یہ ہمارے اندر داخل ہو چکا ہو۔ خدا کرے یہ رمضان ہم سب کے لئے، ساری دنیا میں پھیلے احمدیوں کیلئے اور ساری انسانیت کیلئے خیر لے کر آئے اور ہم سب کو خیر دے کر جائے آمین۔

اب آخر میں آئیں دیکھیں رمضان کی تیاری میں ہمیں کس قسم کے عہدو پیمان باندھنے ہیں۔ اپنا ایک زیرو پوائنٹ مقرر کر کے خدا کی طرف تیزی سے سفر اختیار کرنے کے کون کون سے امور ہیں جن کے حوالہ سے ہمیں تیاری کرنی ہے۔

1۔ پنج وقتہ نماز کی ادائیگی میں باقاعدگی۔

2۔ نماز تہجد کے لئے کوشش۔

3۔ نوافل کی ادائیگی میں کثرت۔

4۔ تلاوت قرآن پاک میں کثرت تا رمضان میں کم ازکم ایک مرتبہ قرآن کریم کا دور مکمل ہو۔

5۔ قرآنی سورتوں اور ادعیہ ماثورہ جو یاد ہیں ان کو دہرانا تا رمضان میں نوافل میں کثرت سے ان کا ورد کیا جائے۔

6۔ MTA پر حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات باقاعدگی سے سننا۔

7۔ بیوت الذکر میں قرآن وحدیث کے درس سن کر نیکی کی باتوں کو دلوں میں اُتارنا۔

8۔ اخبارات ورسائل میں رمضان سے متعلقہ مضامین کا مطالعہ کر کے عبادات میں چاشنی پیدا کرنا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو مسعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری اُمّت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ اس پر بنو خزاعہ کے ایک آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے۔ پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

(الترغیب والترھیب۔ کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان احتساباً......حدیث نمبر 1498)

پس یہ ہوائیں بھی اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں کو جنہوں نے یہ عہد کیا ہو کہ اپنے اندر رمضان میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور تقویٰ اختیار کرنا ہے اونچا اڑا کر لے جانے والی ثابت ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنتی ہیں۔ یہ جو فرمایا کہ سارا سال جنت کی تزئین وآرائش ہو رہی ہے اس کا فیض یونہی نہیں مل جاتا۔ یقیناً روزوں کے ساتھ عمل بھی چاہئیں۔ پس جب اللہ تعالیٰ اتنا اہتمام فرما رہا ہو کہ سارا سال جنت کی تیاری ہو رہی ہے کہ رمضان آرہا ہے میرے بندے اس میں روزے رکھیں گے، تقویٰ پر چلیں گے، نیک اعمال کریں گے اور میں ان کو بخشوں گا اور میں قرب دوں گا۔ تو ہمیں بھی تو اپنے دلوں کو بدلنا چاہئے۔ ہمیں بھی تو اس لحاظ سے تیاری کرنی چاہئے اور جو اللہ تعالیٰ نے موقع میسر کیا ہے اس سے فیض اٹھانا چاہئے۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 596)

احمدیوں پر حملہ: چند پہلو

زمان خان اپنے کالم زمانہ سازیاں میں لکھتے ہیں۔

28 مئی جمعہ کو لاہور میں ماڈل ٹاؤن اور گڑھی شاہو میں احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملہ اور بے گناہ احمدیوں کے قتل کے بارے میں لکھنے پر میں تذبذب کا شکار ہوں۔ پاکستان میں یہ کام پہلی دفعہ نہیں ہوا۔ عوام دشمن عناصر نے چھپ کر توار نہیں کیا۔ وہ دن کی روشنی میں، دوپہر کے وقت آئے، جب نہتے احمدی بڑی تعداد میں اپنی عبادت گاہوں میں موجود تھے۔ اس دہشت گردی کے نتیجہ میں سو کے قریب لوگ مارے گئے اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ احمدیوں نے ماڈل ٹاؤن میں ایک حملہ آور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا جسے چھڑانے کے لئے اس کے ساتھیوں نے جناح ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ پر حملہ کر دیا۔ شاید پولیس ان حملوں کے ملزموں کا سراغ لگانے میں کامیاب بھی ہو جائے اور ایک دو ملزم اعتراف جرم بھی کر لیں۔

پاکستان میں مذہبی اقلیتوں کے بارے ریاست کا رویہ کوئی ڈھکا چھپا نہیں۔ کوئی سال ایسا نہیں جاتا جس میں مذہبی اقلیتوں پر حملہ نہیں ہوتا۔ گوجرہ میں مسیحیوں کی آبادی پر حملہ کیا گیا، آتش زنی اور قتل وغارت کے واقعات ہوئے۔ بعض خبروں کے بارے میں ہمارا میڈیا بھی بات کرنے سے ڈرتا ہے جیسے کہ سندھ میں چھوٹی عمر کی ہندو لڑکیوں کا اغوا اور پھر زبردستی ان کا مذہب تبدیل کر کے ان سے شادی کرنے کے واقعات، اسی طرح سندھ میں ہندوؤں کی وقف املاک پر مسلمانوں نے قبضہ کیا ہوا ہے بلکہ بعض ہندو ٹرسٹ بھی مسلمانوں کے ہاتھ میں ہیں۔ لاہور میں سکھ ٹرسٹ کی زمین ڈی ایچ اے کو بیچ دی گئی ہے۔

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے شروع ہی میں واضح کر دیا تھا کہ پاکستان میں مذہب، رنگ یا علاقہ کی کوئی تفریق نہیں ہو گی۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ روشن خیال فکر رکھنے والے کمزور ہوتے گئے اور مذہبی جنونیت بڑھتی گئی۔ مذہبی جنونیت نے آگے بڑھ کر مذہبی عدم برداشت کی شکل اختیار کر لی اور ہر مخالف واجب القتل ٹھہرا۔ پاکستان بننے کے بعد کراچی کے ہندو پاکستان نہیں چھوڑنا چاہتے تھے اس لئے وہاں ان کے خلاف بلوے کروائے گئے اور ان میں خوف پیدا کیا گیا کہ ان کی جان ومال پاکستان میں محفوظ نہیں ہے۔ ایسا اس لئے کیا گیا کہ ہندوستان سے آنے والے مہاجروں کے لئے راستہ ہموار کیا جا سکے۔

ہندوستان میں انگریزوں کی آمد کے بعد مقامی لوگوں میں دو طرح کے طرز عمل نے جنم لیا ایک انگریزوں کی ہر چیز کی مخالفت مع جدید تعلیم اور سائنس۔ دوسرا مغرب کی ہر چیز کی حمایت۔ ان میں ایک تیسرا رویہ بھی تھا وہ یہ کہ مغرب کی ہر اچھی چیز، تعلیم اور سائنس کو اپناؤ مگر سامراج سے آزادی کی جدوجہد بھی کی جائے۔ محمد علی جناح، گاندھی اور نہرو اسی سوچ سے تعلق رکھتے تھے۔ رام موہن رائے کی سماجی اصلاح کی تحریک کے نتیجہ میں بیوہ کی شادی نہ کرنے اور ستی کی رسم ختم ہوئی۔ دوسری طرف مسلمانوں میں جناح نے بچوں کی شادی کے خلاف اسمبلی سے بل پاس کروایا۔

مسلمانوں کے دو بڑے فرقے سنی اور شیعہ ایک دوسرے کو مسلمان نہیں سمجھتے۔ اسی طرح مرزا غلام احمد کے نقطۂ نظر کو سنی اور شیعہ فرقوں نے قبول نہیں کیا بلکہ ان کو اسلام سے خارج کر دیا۔ انگریز دور کی اچھی بات یہ تھی کہ اس زمانے کے مذہبی اکابرین ایک دوسرے سے مکالمہ اور مناظرہ کرتے تھے۔ تاہم سب سے پہلے احرار والوں نے احمدیوں کو دائرہ اسلام سے خارج کیا اور قابل گردن زنی قرار دیا۔ پاکستان کے مخالف عناصر یعنی مذہبی جماعتوں نے پاکستان میں اپنی حکمرانی کا درس شروع کر دیا۔

پاکستان میں سب سے پہلے تشدد کا عنصر، عوامی سطح پر احراریوں اور خاص کر مذہبی علما نے احمدیوں کے خلاف کھلے عام نفرت پھیلا کر کیا۔ میرے ذہن پر 55ء کے انمنٹ نقوش میں سے ایک احمدیوں کا جلا ہوا گھر ہے۔ مجھے یاد نہیں 1953ء کے احمدی مخالف بلووں میں کتنے آدمی مارے گئے مگر خواجہ ناظم الدین نے جو بذات خود راسخ العقیدہ مسلمان تھے مذہبی لوگوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا بلکہ ان کو سختی سے کچل دیا۔ ان بلووں کے بارے میں حکومت نے ایک انکوائری کمیشن تشکیل دیا جس نے بہت ہی اعلیٰ رپورٹ لکھی۔

1974ء میں جب مذہبی جماعتوں کے پاس ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف اور کوئی نعرہ نہ رہا تو انہوں نے اسلامی تنظیم طلباء کے ذریعے احمدیوں کے خلاف ایک دفعہ پھر مہم کا آغاز کر دیا۔ شورش کاشمیری نے بھٹو کو ہیرو بننے کا مشورہ دیا اور پاکستان کی پارلیمنٹ نے احمدیوں کو کافر قرار دے دیا۔

عوام کا خیال ہے کہ ایک تو ان دہشت گردوں کی آبیاری کسی نہ کسی سطح پر انتظامیہ کر رہی ہے۔ کیونکہ جناح ہسپتال اور فوج کے جی ایچ کیو پر حملہ اندرونی امداد کے بغیر ممکن نہیں۔ لگتا یوں ہے کہ انتظامیہ مذہبی جنونیوں اور دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے میں سنجیدہ نہیں کیونکہ مذہبی جنونیت اور عدم رواداری کے فلسفہ کو عام کرنے میں کئی دہائیاں لگیں اور اس کو ختم کرنے کے لئے بھی کئی دہائیوں کی ان تھک جدوجہد کی ضرورت ہے جو کہ نظر نہیں آتی۔

اس ساری صورت میں اچھی بات یہ ہوئی ہے کہ احمدی جنرل (ر) ناصر کی یونٹ نے ان کے گھر جا کر فوج کی طرف سے ان کے اہل خانہ سے تعزیت کی بلکہ پھولوں کی چادر بھی پیش کی۔ ایئر کموڈور سیسل چوہدری کی بیوی کی وفات کی آخری رسومات میں ایئر مارشل فاروق فیروز خان نے اپنی بیوی کے ساتھ شمولیت کی۔ لاہور ہائی کورٹ نے فیصل آباد کے بڑے افسر کو گوجرہ واقعات میں کوتاہی برتنے کا مرتکب پایا۔ سب سے بڑھ کر جس پارلیمان نے احمدیوں کو مذہبی اقلیت قرار دیا تھا اسی نے لاہور میں احمدیوں کے قتل عامہ کے سخت الفاظ میں مذمت کی۔ ان واقعات سے چھوٹی سی امید کی کرن پیدا ہوئی ہے کہ دہشت گرد اسلام آباد پر قبضہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ دہشت گرد پتا نہیں دنیا کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ مگر عوام کی اکثریت نے اس حملہ کی مخالفت اور مذمت کی ہے۔

(روزنامہ آج کل 7 جون 2010ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرمہ بشریٰ سعید صاحبہ سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ اماء اللہ نوکوٹ ضلع میر پور خاص اہلیہ مکرم چوہدری سعید احمد صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ وصدر جماعت احمدیہ مالٹا اور بہو مکرمہ بشریٰ عاطف صاحبہ کو ایک واقف نو بیٹے نعمان عاطف کے بعد مورخہ 19 جولائی 2010ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام مکان عاطف تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مالٹا میں پیدا ہونے والی پہلی احمدی بچی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو درازی عمر اور صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے، نیک، صالحہ، خادمہ دین، والدین کے لئے قرۃ العین اور دین و دنیا کی حسنات و برکات کا وارث بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم محمد اکرم عزیز صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے خسر محترم مولوی فیض احمد صاحب درویش قادیان شدید بیمار ہیں اور امرتسر کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

میری پیاری خالہ جان محترمہ نعمت اللہ ثروت صاحبہ بنت مکرم حکیم دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 24 جون 2010ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 26 جون کو آپ کی بیٹی اور نواسے کے ناروے سے آنے کے بعد بیت المبارک میں بعد نماز ظہر نماز جنازہ مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت نیک، پرہیزگار، خداترس، غریبوں اور حاجت مندوں کی دلی خیرخواہ۔ نیز خاندان مسیح موعود اور خلافت سے والہانہ عقیدت رکھتی تھیں۔ پانچ وقت کی نماز بروقت ادا کرنا، نیز تہجد اور نوافل اور تلاوت قرآن کریم آپ کا روزانہ کا معمول تھا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 86 سال تھی۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد ایاز صاحب برادر اکبر مکرم ملک خالد مسعود صاحب اور ایک نواسہ بعمر 22 سال عزیزم عطاء المنعم اور ایک بھائی مکرم ملک اسماعیل احمد طارق صاحب (کوکو بھائی) اور مکرمہ بشریٰ سراج صاحبہ اہلیہ مکرم سراج الٰہی صاحب مرحوم چھوڑے ہیں۔ احباب سے ان کے درجات کے بلند ہونے اور ہمیں عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد شفیع خالد صاحب مراقب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ صاحب خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم اللہ یار صاحب مرحوم آف چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 17 جولائی کو علی الصبح بعمر 95 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز ظہر مکرم حاجی عنایت اللہ جوئیہ صاحب نے مقامی قبرستان میں پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم سفیان احمد صاحب مربی سلسلہ 152 شمالی نے دعا کروائی۔

مرحومہ نیک اور دعا گو خاتون تھیں۔ پنج وقتہ نماز، تہجد اور نوافل باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ آپ نے اپنی یادگار میں تین بیٹے دو بیٹیاں اور 30 پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں، 34 پڑ پوتے پڑپوتیاں، پڑنواسے پڑنواسیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم احمد شیر صاحب جنہوں نے خلافت ثانیہ میں اپنے خاندان میں سب سے پہلے بیعت کی تھی 1996ء میں وفات پا گئے تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم آغا منیر احمد شاہد صاحب ترکہ مکرم اللہ رکھا صاحب)

۞ مکرم آغا منیر احمد شاہد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم اللہ رکھا صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 8/14 دارالیمن برقبہ 1 کنال منتقل کردہ ہے اس کی تقسیم کی کارروائی کی جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ نصرت صدیق صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ فرح نصیر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ نصیرہ جمیل صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ فہمیدہ ممتاز صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم وسیم احمد شاہد صاحب (مرحوم)

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ ناصرہ وسیم صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرمہ ربیعہ وسیم صاحبہ (بیٹی)
(iii) مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ (بیٹی)
(iv) مکرم تعظیم احمد وسیم صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شاہ محمد صاحب ترکہ پیر محمد صاحب)

۞ مکرم شاہ محمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم پیر محمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 4/56 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 1 کنال منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم شاہ محمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم عطاء اللہ صاحب (بیٹا)
(3) مکرم نصیر احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ افتخار بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک تبسم مقصود صاحب ترکہ مکرم ملک مقصود احمد صاحب)

۞ مکرم ملک تبسم مقصود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک مقصود احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 4/27 دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ ڈاکٹر شمیم ملک صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ انجم نوید صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم ملک تبسم مقصود صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ شہلا ظفر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم ڈاکٹر سہیل مقصود صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ ڈاکٹر فوزیہ مقصود صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ عاصمہ نوید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

محترم قریشی محمد افضل صاحب

آپ 2/اگست 1914ء کو پیدا ہوئے۔ 1934ء میں مولوی فاضل پاس کیا اور قادیان میں فضل برادرز (حال گولبازار ربوہ) کے نام سے اپنے بھائی کے ساتھ دوکان شروع کی۔ 1945ء میں وقف کیا اور نائیجیریا بھجوائے گئے۔ آپ کو مختلف اوقات میں نائیجیریا، غانا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور ماریشس میں بطور مربی اور مشنری انچارج رہ کر خدمت کی توفیق ملی۔ بیرون ممالک آپ کا عرصہ خدمت 28 سال ہے اور یہ سارا عرصہ فیملی کے بغیر باہر مقیم رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کا بھی تذکرہ فرمایا۔ اور ''بیامبشر'' کے نام سے یاد فرمایا۔ آپ 1990ء میں ریٹائر ہوئے۔ 1951ء میں 38 دن تک ارض حجاز میں اسیر رہے۔ ربوہ میں ایک مقدمہ 298-C کا بھی قائم ہوا۔ 21/دسمبر 2002ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پائی۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طاہر احمد قاضی صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم قاضی ادریس احمد صاحب ولد مکرم قاضی محمد رفیق صاحب مرحوم آرکیٹیکٹ 12 جولائی 2010ء کو بوقت نماز مغرب اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بعمر 60 سال وفات پا گئے۔ 13 جولائی کو مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر بیت مہدی گولبازار میں ادا کی گئی۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی۔ مرحوم ربوہ میں Catering کا کام کرتے تھے اور اس میں خاصی شہرت تھی۔ مرحوم نہایت سادہ طبیعت، ہردلعزیز اور ملنسار شخصیت تھے۔ ہمارے خاندان کے بزرگوں میں مرحوم کا زیادہ تعلق مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم مرحوم صاحب مکرم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب مرحوم کے ساتھ تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام/ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کب اور کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟ میت کو لے کر کتنے لواحقین ربوہ کب پہنچیں گے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

☆ **دفتر وصیت 047-6212969** **استقبالیہ وصیت: 0476212976**

☆ **بہشتی مقبرہ: 047-6018027**

☆ **موبائل نمبر: 0302-7689205** **موبائل نمبر 0300-8103782**

دارالضیافت کے درج ذیل فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

047-6213938/047-6212479

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر **047-6212398** (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے کوئی ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکے۔

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ جس کیلئے تابوت لکڑی کا استعمال کیا جائے۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائیں۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ، اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆ نعش کا سائز غیر معمولی بڑا ہونے کی وجہ سے بڑا تابوت استعمال کرنے کی بروقت دفتر کو اطلاع دیں۔

☆ **احتیاط:** اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی تضاد ہو تو درخواست کے ساتھ ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

☆ بعض لواحقین موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق فراہم کرتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کی صورت میں تابوت لکڑی کا ہو چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو تاکہ چھ ماہ بعد منتقلی کی صورت میں بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو اوپر پلاسٹک شیٹ ضرور ڈالی جائے۔ نیز امانتاً منتقلی کے وقت 3 گز چوڑی اور 3 میٹر لمبی سفید چادر اور 2 ائیر فریشنر 2 شیشی چھوٹی ڈیٹول، پولیتھین گلوز ایک تھیلی اور نوز فلٹر کاغذ والے دس عدد کا انتظام لواحقین کو کرنا ہوگا۔ نیز ضرورت پڑنے پر متبادل تابوت بھی دارالضیافت سے لواحقین کو منگوانا ہوگا۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نرسنگ اپرنٹس شپ کیلئے داخلہ

۞ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 25/اگست 2010ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جولائی 2010ء مبلغ -/110 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پتہ درکار ہے

۞ مکرم مبشر محمود عباسی صاحب ابن مکرم محمد حنیف صاحب ساکن محلہ جیون پورہ گلی نمبر 3 کچا شہاب پورہ روڈ سیالکوٹ وصیت نمبر 60494 نے مذکورہ ایڈریس سے وصیت کی۔ اب موصوف مذکورہ ایڈریس پر موجود نہ ہیں۔ اگر موصوف خود یا ان کے کوئی عزیز یا رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم جلد از جلد دفتر سے رابطہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔اگست	
طلوع فجر	3:55
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:07

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

کاٹن ولان کی ہر قسم کی ورائٹی پر زبردست
سیل۔ سیل۔ سیل
صاحب جی فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ 047-6214300

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد، الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفا خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 047-6215171 موبائل: 0333-6706641

مغل کیٹرنگ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

FD-10

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593